کرنے کی تجویز دی ہے۔

کونسل کی ایک دوسری سفارش محرم کے بغیر خواتین کے سفرِ حج کے بارے میں تھی، اُن کے نزدیک پاکستان کے دستور اور قوانین کے تحت تو محرم کے بغیر سفر پر کوئی پابندی نہیں، البتہ ''سعودی عرب کے قوانین کونسل کے دائرۂ اختیار میں نہیں آتے'' (ص ۳۰۲)۔ دوسرے لفظوں میں اگر خاتون کو محرم کے بغیر سفرِ حج کی اجازت دے بھی دی جائے تو سعودی عرب کے قوانین رکاوٹ ہیں، اور کوئی خاتون محرم کے بغیر فریضۂ حج ادا نہیں کر سکتی۔ جنابِ مؤلف نے وللّٰہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا سے یہ حکم اخذ کیا ہے کہ اگر عورت اپنے اندر اکیلے سفرِ حج کی طاقت رکھتی ہے تو اُسے سفر سے روکنا زیادتی ہے۔ محرم کے بغیر سفر سے روکنے والی احادیث جنابِ مؤلف کے نزدیک مخصوص حالات کے ساتھ وابستہ ہیں۔ انہوں نے موضوع پر اپنی سوچ کا حاصل یہ بتایا ہے کہ اسلام میں عورتوں کے بلا محرم گھر سے نکلنے، ملازمت کرنے اور سفر کرنے پر کوئی پابندی نہیں۔

....

مذکورہ ملاحظات کے باوجود جناب محمد شکیل اوج کی یہ کاوش مجموعی طور پر قابلِ مطالعہ ہے۔ اُن کے نتائجِ تحقیق سے اختلاف کیا جا سکتا ہے، تاہم عورتوں کے مسائل کے حوالے سے غور و فکر سے انکار ممکن نہیں۔ جنابِ مؤلف اپنے زاویۂ نظر کے واضح اظہار پر تحسین کے مستحق ہیں۔

(محمد طاہر منصوری)

تبصرہ کتب

خواجہ غلام فریدؒ

تبصرہ نگار: زبیر رانا

تجزیہ نگار و صحافی / سہ ماہی سندھ ساگر کراچی

(اپریل تا جون ۲۰۱۳ء)

نام کتب: خواجہ غلام فریدؒ اور ان کے مذہبی افکار

مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج، رئیس کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی۔

سنِ اشاعت: 2013ء

صفحات: 192 ۔۔۔۔۔ قیمت: 300 روپے

ناشر: مجلس التعمیر B-3، اسٹاف ٹاؤن یونیورسٹی آف کراچی۔

خواجہ غلام فریدؒ آف کوٹ مٹھن شریف (م۔ 1901ء) علوم ظاہری و باطنی میں یگانۂ روزگار تھے، شعبہ علوم اسلامیہ جامعہ